© rasailojaraid.com

نفاذِ اسلام کی جدوجہد کا
بے باک و بے لاگ ترجمان

ماہنامہ
الشریعہ
گوجرانوالہ

جلد ۱ | مئی ۱۹۹۰ء | شمارہ ۸

سرپرست
شیخ الحدیث مولانا محمد سرفراز خان صفدر

مدیر
ابو عمار زاہد الراشدی

معاونین
ڈاکٹر محمد غفاری
پروفیسر غلام رسول عدیم
حافظ مقصود احمد [illegible]
حافظ محمد سعید اللہ عابد
مولانا محمد عمار خان [illegible]

بدلِ اشتراک
اندرونِ ملک سالانہ -/۱۰۰ روپے فی پرچہ -/۱۰ روپے
امریکی ممالک سالانہ پندرہ ڈالر
یورپی ممالک سالانہ دس پونڈ
سعودی عرب سالانہ پچاس ریال
عرب امارات سالانہ پچاس درہم

خط و کتابت کا پتہ
مدیر ماہنامہ الشریعہ مرکزی جامع مسجد گوجرانوالہ
پوسٹ بکس ۳۳۱ گوجرانوالہ

رقوم کی ترسیل کے لیے
مولانا زاہد الراشدی
اکاؤنٹ نمبر ۱۰۹۹ حبیب بینک، بازار تھانے والا
گوجرانوالہ

سعود اختر نے سعود پرنٹرز سیالکوٹ روڈ لاہور سے چھپوا کر اور حافظ محمد یٰسین خان زاہد نے مرکزی جامع مسجد گوجرانوالہ سے شائع کیا

مسلم سربراہ کانفرنس — وقت کا اہم تقاضہ

گذشتہ ہفتے سعودی مملکت کے فرمانروا شاہ فہد کے ساتھ حکومتِ پاکستان کے ایک وفد کی ملاقات کے حوالے سے یہ خبر اخبارات میں شائع ہوئی ہے کہ شاہ فہد مسئلہ کشمیر پر اسلامی سربراہ کانفرنس بُلانے والے ہیں۔

معلوم نہیں اس خبر کی حقیقت کیا ہے لیکن جہاں تک اسلامی سربراہی کانفرنس کا اجلاس طلب کرنے کی ضرورت ہے اس سے انکار یا صرفِ نظر کی کوئی گنجائش باقی نہیں رہی۔

کشمیری حریت پسند جس جرأت و استقلال کے ساتھ حصولِ آزادی کے لیے اپنے خون کی قربانی دے رہے ہیں اور افغان مجاہدین کے ۱۱ سالہ کامیاب جہادِ آزادی کو آخری مراحل میں جس طرح سازشوں کے ذریعہ ناکامی میں بدلنے کی کوشش کی جا رہی ہے اس کا تقاضہ ہے کہ مسلم سربراہ سر جوڑ کر بیٹھیں اور افغانستان و کشمیر کے ساتھ ساتھ فلسطین، آذربائیجان، مورو، اری ٹیریا، اراکان اور وسطی ایشیا کی مسلم ریاستوں میں ابھرنے والی آزادی کی تحریکات کے حوالے سے اپنے اجتماعی کردار کا تعین کریں۔

یہ درست ہے کہ مسلم ممالک کے بیشتر موجودہ حکمرانوں کے شخصی اور گروہی مفادات استعماری قوتوں کے ساتھ وابستہ ہیں اور وہ اس وقت اس دوراہے پر کھڑے ہیں کہ عالمِ اسلام میں آزادی، غلبۂ اسلام اور دینی بیداری کے بڑھتے ہوئے رجحانات کا ساتھ دیں یا مسلم ممالک کے موجودہ فرسودہ انتظامی، سیاسی اور اقتصادی ڈھانچوں کے تحفظ کی ناکام جنگ میں اُلجھے رہیں لیکن مسلم حکمرانوں کو ایک بات نوٹ کر لینی چاہیے کہ عالمِ اسلام اب خوابِ غفلت سے بیدار ہو رہا ہے اور اگر ان حکمرانوں نے بیداری اور آزادی کی ان لہروں کے مخالف سمت چلنے کی کوشش کی تو تاریخ میں ان کا یہ جرم کبھی معاف نہیں ہوگا۔ اس پس منظر میں اسلامی سربراہ کانفرنس کے پلیٹ فارم پر جمع ہو کر مسلم حکمران اگر اپنے لیے مثبت کردار کا تعین کرتے ہیں تو نہ صرف افغانستان، کشمیر، فلسطین اور دیگر خطوں کے مظلوم مسلمان ان کے شکر گزار ہوں گے بلکہ انہیں اپنی گذشتہ غلطیوں اور کوتاہیوں کی تلافی کا راستہ بھی مل جائے گا۔

ابو عمار زاہد الراشدی

© rasailojaraid.com